کشمیر خوفناک سازش کے نرغے میں

از = نجیب اللہ طارق

راس الخیمہ۔ متحدہ عرب امارات

کشمیر کا مسئلہ پاکستانی عوام کے لیے گہری و جذباتی تاریخ رکھتا ہے۔ اسی مسئلہ کی خاطر پاکستان ہندوستان سے تین جنگیں بھی لڑ چکا ہے۔ چنانچہ پاکستانی عوام کشمیر کے مسئلہ پر ہمیشہ جذباتی رہی ہے۔ گذشتہ تین چار سال سے کشمیر کے اندر سے ایک مضبوط تحریک اٹھی جس نے زبردست کامیابیاں حاصل کیں۔ ہندوستان وہاں بالکل بے بس ہو کر رہ گیا اور افغانستان کی آزادی کے بعد اب یوں محسوس ہونے لگا تھا کہ اب کشمیر جلد ہی پاکستان سے ملنے والا ہے۔

مگر کیا کیجئے اپنوں کی بے وفائی اور غیروں کی سازشوں نے اس مقدس جہاد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا دیا۔ خاص کر پاکستان کی نسوانی حکومت غیروں کے ہاتھوں کھلونا بن کے کشمیریوں کے دل میں خنجر پیوست کر چکی ہے۔ ایک طرف جہاد افغان کو ایک خوفناک سازش کے تحت برباد کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف مسئلہ کشمیر کو بالکل تباہ و برباد کرنے کے منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ جہاد کشمیر کو تین اطراف سے سبوتاژ کیا جا رہا ہے جو کہ ترتیب وار مندرجہ ذیل ہیں۔

عسکری میدان:۔

پاکستان اور دنیا کے دیگر ذرائع ابلاغ سے عوام یہ خوشخبریاں سن رہے تھے کہ مجاہدین کشمیر میں زبردست کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ہندوستانی فوجوں کو پسپائی پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ مجاہدین نے کلاشنکوف کے بعد راکٹ لانچر بھی داغنے شروع کر دیئے ہیں اور ہندوستان بہت جلد گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہونے والا ہے۔ لیکن چند ماہ سے مجاہدین کی کارروائیاں نہ صرف کمزور اور سست پڑ گئی ہیں بلکہ چوٹی کے مجاہدین یا تو شہید کئے جا رہے ہیں۔ یا پھر ان کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔

اب یہ شبہات یقین میں بدل چکے ہیں کہ مجاہدین کے راز ہندوستانی سکیورٹی افواج کو پہنچائے جا رہے ہیں۔ یہ کام کون کر رہا ہے۔ کہیں وہ لوگ تو نہیں جنہوں نے سکھوں کی آزاد خالصتان تحریک کو ختم کرنے کے لئے ہندوستان کی مدد کی تھی۔

خارجہ پالیسی کا میدان:۔

اس میدان میں پاکستان نے نہ صرف یہ کہ شرمناک شکست اٹھائی بلکہ وزارت خارجہ کشمیر کے ضمن مجرمانہ اقدامات کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ سے کشمیر کے بارے قرارداد واپس کیوں لی گئی۔ اس طرح بین الاقوامی فورم پر ہم کشمیر کے مسئلہ کو پیش نہ کر سکے۔

دوسری طرف بے نظیر اپنے آپ کو خارجہ امور کی چیمپئن سمجھتی ہے اس کو جنیوا میں انسانی حقوق کے بارے میں منعقدہ اجلاس میں کشمیر کے بارے میں جو پھس پھسی قرارداد پیش کی ۵۴ ممالک میں سے کسی ایک ملک نے بھی تائید نہ کی۔ اور وہاں سے بھی قرارداد میں ناکام ہو کر نہ صرف مجاہدین کے حوصلوں کو پست کیا بلکہ سب سے بڑی ناکام خارجہ پالیسی کا ثبوت بھی مہیا کیا۔

داخلی محاذ:۔

بے نظیر حکومت نے خارجہ پالیسی کے میدان میں اور پھر عسکری میدان میں کشمیر کے مسئلہ کو جس طرح تباہ کیا ہے بالکل اسی طرح داخلی طور پر بھی بے نظیر نے کوشش کی کہ پاکستان کے عوام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے جس کی وضاحت ضروری ہے۔

پاکستانی عوام کو مسئلہ کشمیر سے دور کرنے کے لئے ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے اس کی کوریج بتدریج کم کی جا رہی ہے۔

۵ فروری کی ہڑتال:۔

وہ منصوبہ ساز جو داخلی طور پر پاکستان کے عوام کو کشمیر کے مسئلہ پر بھی تقسیم کرنا چاہتے

باقی صے ایپہ